© rasailojaraid.com

صحیح تبصرہ ہے یعنی دونوں تحریریں واقعۃً قابل مطالعہ ہیں ان مضامین کے زیر نظر آنے سے گویا شیعیت کا پورا شناختی کارڈ سامنے آجاتا ہے۔ ابن سبا کے تاریخی دجل فریب کاری اور اسلام دشمنی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ طرز تحریر شستہ رواں اور ایمان افروز ہے۔ ایک نمونہ ملاحظہ فرمایئے اور اس سے پوری کتاب کی افادیت کا اندازہ لگائیں

صفحہ ۲۰ پر ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے لاہور جیسے مرکزی شہر میں دختر خمینی کا مذکورہ بالا بیان (جس میں اسوہ حسنہ کے دور کو دور جہالت کہا گیا تھا) پڑھ کر جسم پر ایک سکتہ طاری ہوگیا۔ دماغ ماؤف ہوکر رہ گیا۔ آئینہ قلب پارہ پارہ اور جگر پاش پاش ہوگیا۔ پیشانی احترام و عشق نبی میں عرق آلود ہوگئی۔ سر ندامت و شرمساری کے بارے میں جھک گیا۔ نگاہیں فرط غیرت میں کسی غازی علم الدین کو تلاش کرنے لگیں۔ جسمانی مشینری کے اندر جلال و غضب کی تلاطم خیز موجیں اٹھنے لگیں اور آناً فاناً سیدنا عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کی گفتگو کے جواب میں خلیفہ رسول صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کا جلال آمیز سحر انگیز فرمان یا عمر اینقص الدین وانا حیٌ (کیا میرے جیتے جی دین حق میں خلل اندازی کی جائے گی) یاد آگیا اور یہ تمنا ابھری کہ اے کاش اتنی بڑی جسارت پر بھی مذہبی پیشواؤں مسلمان دانشوروں پختہ کار ارباب قلم کی خاموشی کے یہ برے دن آنے سے قبل ہم زمین کے پیٹ میں جاچکے ہوتے۔ (ق ع ح)

اکسیر محبت | تالیف۔ الحاج سرور میواتی۔ صفحات ۲۴۔ ناشران۔ الیائی انڈسٹریل کول لمیٹڈ ۴۵/۲ جی ٹی روڈ۔ باغبانپورہ۔ لاہور

جناب الحاج سرور میواتی قابل احترام بزرگ، درد دل سے بہرہ ور شاعر اور صاحب ذوق مداح رسولؐ ہیں ان کی شاعری زیادہ تر توحید، عشق رسولؐ، شان و مدح صحابہ، سلف صالحین کے کارناموں اور اصلاح المسلمین کے لئے وقف ہے۔ اکسیر محبت میں موصوف نے عامۃ المسلمین کی فلاح و اصلاح کے لئے قرآن حکیم کی منتخب آیات اور جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا ایک گلدستہ مرتب کیا ہے۔

کتابت طباعت معیاری اور دیدہ زیب ہے افادہ عام کے لئے مفت تقسیم کیا جارہا ہے (ع ق ح)

سچے واقعات | مرتب۔ محمد رفیق ایم اے۔ قیمت ۱۰ روپے

ملنے کا پتہ:۔ محمد رفیق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ٹیکسلا۔

بچوں کے لئے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک گیارہ مشہور اور اولو العزم پیغمبروں کے واقعات بڑے دلچسپ انداز میں ترتیب دیئے گئے ہیں۔ مارکیٹ میں بچوں کے ادب کے نام پر جو لچر اور لغو قسم کے ناول پائے جاتے ہیں ان کی بجائے بچوں کو ایسی کتابیں پڑھنے کا عادی بنایا جائے۔ یہ کتاب عام مسلمانوں اور بچوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوگی۔

© rasailojaraid.com